عید خوشیاں بانٹنے کا نام
ہے
از زوبیہ شاہد
عید اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید خوشیاں بانٹنے کا نام ھے

از زوبیہ شاھد

www.novelsclubb.com

"عید خوشیاں بانٹنے کا نام ہے"

زندگی بے سکون سی ہے، دل میں کوئی خوشی نہیں ہے۔ اکثر سنی ہونگی آپ نے

بھی یہ باتیں اپنے گھر میں۔ خاص کر گھر کے بڑوں سے۔ کیونکہ ہماری جنریشن تو

اپنا دل بہلا ہی لیتی ہے اپنی سہیلی (موبائل فون) سے۔ مگر کیا یاد کریں، آپ

کے بچپن میں عیدیں ایسی ہوا کرتی تھیں؟

کہاں گئی وہ ساری رونق، وہ ساری خوشیاں؟

ہماری آنے والی نسل کیا سیکھے گی، کہ کیا ہے عید؟

دن بھر سوتے رہنے کا نام؟ تیار ہونا، تصویریں لینا، اپلوڈ کرنا اور پھر کمنٹس پڑھ

www.novelsclubb.com

پڑھ کر خوش ہونا۔ اور ہو گئی عید۔۔۔ یا پھر بے دلی سے دعوتیں کرنا (رسمی طور

پر) یا پھر اپنے پیاروں کو یاد کر کے دن بھر آنسو بہانا (نا خود خوش ہونا، نا اپنے

ارد گرد لوگوں کو ہونے دینا)۔

میرا جہاں تک خیال ہے، عید تو اللہ نے مسلمانوں کو خوشخبری کے طور پہ عطا کی

تھی۔ مگر افسوس اب ہم اس نعمت کا زوال دیکھ رہے ہیں۔۔۔

ہم عید کا اصل مطلب اور اصل مقصد بھول بیٹھے ہیں۔۔۔

کیا پہلے لوگ دنیا سے وصال نہیں پایا کرتے تھے؟ ہم میں سے کتنوں کے دادا،

دادی یا نانا نانی شاید ہی ہمارے بچپن میں موجود ہوں۔ لیکن تب تو عید میں

خوشیاں ہوا کرتی تھیں۔۔۔

مہمانوں کو دل سے خوش آمد کیا جاتا تھا۔ عید کی سوغات شیر خرمے سے سب کا

منہ میٹھا کروایا جاتا تھا۔ مگر اب؟ گھر آئے مہمان کو بھی مضر صحت کولڈ ڈرنک

پلائی، اوکے چلو اللہ حافظ۔

کہاں گئی وہ عید کارڈ بانٹنے والی خوشی؟ ہم نے یہ بھی بھلا دی۔

عید کے دن مہندی بھی نہیں لگائی؟ اوہ آئی ڈونٹ لائیک (اوکے فائن۔ جس

میں آپ کی خوشی)، کام ہی تو کرنا ہے کیا فائدہ مہندی لگا کر (نہیں ایک کام کریں

آپ دوبارہ دلہن بن جائیں تا کہ کوئی کام نہ کرنا پڑے)، ٹائم نہیں ملا یار (

سیریسلی ؟اپنے لیے ٹائم نہیں ملا؟تو پھر تو آپ پہ اللہ ہی رحم کرے)ہمارے کسی

قریب کی فوتگی ہوئی ہے نا اچھا نہیں لگتا مہندی لگانا(سہی ہے بھئی۔آپ کے

مہندی لگانے سے اللہ نہ کرے ان پر عذاب نازل ہو جائے گا)۔

عید کا دن کیسے گزرا؟سوتے رہے(عید تو سونے کے لیے ہی ہوتی ہے نا۔ٹھیک

ہے)،دعوتوں میں گزر گئی(دل سے گئے یا بے دلی سے؟)،ہمارے کسی رشتے

دار کا انتقال ہوا تھا ان کے گھر بیٹھنے گئے تھے(کاش اتنی اہمیت ان کے زندہ

ہونے پہ ہی انھیں دے دی ہوتی۔کاش ان کے ساتھ عید ہی منالی ہوتی۔اب

کیا خوشی ملے گی انھیں آپ کے وہاں ہونے سے؟جنت میں رہنے والوں کو دنیا

کی رونقوں سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔اور عید دنیا والوں کے لیے ہوتی ہے

مردوں کے لیے نہیں۔مگر خیر یہ بھی ایک رسم ہے جو ہم نبھا رہے ہیں)۔

دنیا میں اب ہر چیز رسمی طور پر ہو رہی۔ دعوتیں، مبارکبادیں، تعزیتیں، تحفے

تحائف۔۔۔ یہاں تک کہ عید منانا بھی ایک رسم ہو گئی ہے۔

Eids are اگر اسی طرح چلتا رہا تو ہر بچے بچے کے منہ سے یہ سننے ملے گا

boring

یہ تہوار ہے پیارے لوگوں، اسے تہوار کی طرح منائیں۔ غم اپنی جگہ ہیں۔ وہ تو

زندگی بھر ساتھ رہتے۔ مگر یہ دن اللہ نے ہمیں خوشی منانے کے لیے دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

خوشیاں منائیں، خوشیاں بانٹیں۔

غموں کو یاد کرینگے تو غم اور بڑھیں گے۔

خوشیاں جتنی مناؤ گے، جتنی بانٹو گے اتنی ہی بڑھیں گی۔ زندگی اتنی ہی پر سکون

ہو گی۔

سوچیں ذرا، آج کل چھوٹے چھوٹے بچے بھی ڈپریشن کا شکار کیوں ہوئے بیٹھے ہیں (ہماری تو خیر ہے)

نہیں! اس کا ذمہ دار موبائل فون شاید اتنا نہیں جتنا کہ آپ ہیں۔ آپ خوش ہونگے تو بچے ہونا سیکھیں گے نا۔ مگر ہم خوشیاں منانا ہی بھول گئے ہیں۔ بس غموں کو دل سے ایسے لگائے بیٹھے ہیں جیسے یہ دنیا نہیں، جنت ہو (ارے دنیا تو ہے ہی قید خانہ)۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم دکھوں کو خود پر حاوی کر کے خوشی کے دنوں کو اہم نہ جانیں۔ عام دنوں میں تو سہی کم از کم عید کا دن تو خوشی سے منائیں۔ شیطان کو مات دیں۔ وہ تو چاہتا ہی نہیں کہ ہم اللہ کی نعمتوں کی قدر کریں۔

عید مسلمانوں کے لیے ایک تحفہ ہے۔ اسے خوشی خوشی منائیں!

اللہ کی نعمت کو بڑھاوا دیں یا پھر شیطانی دغا بازیوں کو،

www.novelsclubb.com

فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے!

www.novelsclubb.com